نمازغفیلہ

نمازمغرب وعشاء کے درمیان دورکعت نمازغفیلہ پڑھیں ۔پہلی رکعت میں حمد کے بعد پڑھیں :

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنادَى فِي الظُّلُماتِ أَنْ لاَ إِلهَ

اور جب ذالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ تیرے

إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْناهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذلِكَ

سواء کوئی معبودنہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی خطا کار وں میں سے ہوں تب ہم نے اسکی گزارش قبول کی اور اسے پریشانی سے

نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ. دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھیں :وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ

بچایا اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُها وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُماتِ الْاَرْضِ وَلاَ

اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی وتری میں ہے کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اورزمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں۔

رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ اسکے بعد دعائے قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائیں اور پڑھیں :اَللّٰهُمَّ انِّي

کوئی خشک وترنہیں مگر وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔ خداوندا میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا

أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لاَ يَعْلَمُها إِلاّ أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تفعَل بِي

کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ کام کردے کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کریں اے معبود! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا ہے

كَذا وَكَذا، پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ اَلسَّلاَمُ لَمَّا قَضَيْتَها لِي.

اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما۔

اسکے بعد حاجت طلب کریں روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھکر حاجت طلب کرے تو اسکی حاجت پوری ہوجائے گی

urdu.duas.org